Al Qalam
پارہ
وَقَالَ الَّذِیْنَ
١٩
اَلْقَلَمْ پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا
كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِیْ لَمْ
اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ
قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ
نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

معٗ عند المتقدمين ١٢

اُنیسواں پارہ۔وَ قَالَ الَّذِیْنَ (وہ لوگ کہتے ہیں)

رکوع (٣) اُس دن حکمرانی صرف اللہ تعالیٰ کی ہوگی

(٢١) وہ لوگ جو ہمارے سامنے پیش ہونے کی اُمید نہیں رکھتے، یوں کہتے ہیں: ''ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں بھیجے گئے یا ہم اپنے پروردگار ہی کو دیکھ لیتے!'' یہ لوگ اپنے آپ پر بڑا تکبر کر رہے ہیں۔ وہ سرکشی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

(٢٢) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے،اُس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ چیخ اُٹھیں گے ''کوئی مضبوط پردہ لگادو!''

(٢٣) جو کچھ ان کا کیا دھرا ہے ہم اس کی طرف متوجہ ہو کر اِسے بکھرے ہوئے غبار کی طرح اُڑا دیں گے۔

(٢٤) اُس دن جنت والے اچھی جگہ ٹھہریں گے اور عمدہ آرام کی جگہ پائیں گے۔

(٢٥) اُس دن آسمان پھٹ جائے گا اور بادل نمودار ہوں گے اور فرشتے کثرت سے اُتارے جائیں گے۔

(٢٦) اُس دن حقیقی حکمرانی صرف اللہ رحمن کی ہوگی۔ وہ دن کافروں کے لیے بڑا سخت ہوگا۔

(٢٧) جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا۔ اور کہے گا: ''کاش! میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا!

(٢٨) ہائے میری کم بختی! کاش! میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ (٢٩) اُس نے نصیحت کے میرے پاس آجانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا۔ شیطان انسان سے بے وفائی کرے گا۔''

(٣٠) رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہے گا کہ: ''اے میرے پروردگار! بیشک میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔''

(٣١) ہم نے تو اِسی طرح مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے۔ تیرا پروردگار رہنما اور مددگار کے طور پر کافی ہے۔

(٣٢) کافر کہتے ہیں کہ ''اس شخص پر قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اُتارا گیا؟'' ایسا اس لیے ہوا کہ ہم اس کے ذریعہ تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسے ہم نے بہت خوش اسلوبی سے مرتب کر دیا ہے (الگ الگ حصوں میں نازل کرنے کے باوجود)۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ﴿۳۳﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ

اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ؕ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا

اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ۚ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ

كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ز وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ

اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ

اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ

اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ع

(٣٣) جب کبھی وہ تمہارے پاس کوئی نرالا سوال لاتے ہیں تو ہم تمہیں سچ بات اور بہترین وضاحت دے دیتے ہیں۔
(٣٤) (یہ وہ لوگ ہیں) جو اُوندھے منہ جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ان کی حالت بدترین ہوگی اور راستہ سے حددرجہ گمراہ ہونے والے۔

رکوع (٤) حق کا انکار کرنے والے پہلے لوگوں کا انجام

(٣٥) یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی۔ ان کے ساتھ ان کے بھائی (حضرت) ہارونؑ کو مددگار بنایا۔ (٣٦) پھر ہم نے اُن سے کہا: ''تم دونوں اُس قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا۔'' آخر کار ہم نے اُن لوگوں کو بالکل غارت کر کے رکھ دیا۔
(٣٧) اور جب (حضرت) نوحؑ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا۔ اور اُنہیں لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔ ظالموں کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
(٣٨) (اِسی طرح) عاد، ثمود، اصحاب الرس اور ان کے درمیان کی بہت سی اُمتوں کو (بھی ہم نے تباہ کر ڈالا)۔
(٣٩) ان میں سے ہر ایک کو ہم نے (پہلے) مثالیں دی تھیں۔ پھر ہر ایک کو بالکل تباہ و برباد کر ڈالا۔
(٤٠) اس بستی سے تو یقیناً وہ گزرے ہیں، جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی۔ سو کیا انہوں نے اس کا حال دیکھا نہ ہوگا؟ نہیں بلکہ یہ لوگ تو (موت کے بعد) دوسری زندگی کی امید ہی نہیں رکھتے۔
(٤١) یہ لوگ جب بھی تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق اڑانے لگتے ہیں (کہتے ہیں): ''کیا یہی ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا کر بھیجا ہے؟ (٤٢) اس شخص نے تو ہمیں اپنے معبودوں سے گمراہ کر دیا ہوتا اگر ہم اُن پر قائم نہ رہے ہوتے!'' (اچھا) تو پھر جب یہ عذاب دیکھ لیں گے تو انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون راستے سے بھٹکا ہوا ہے! (٤٣) کیا تم نے اسے بھی دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا ہے؟ کیا تم ایسے شخص کے نگراں ہو سکتے ہو؟ (٤٤) کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو صرف جانوروں کی طرح ہیں، نہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا
يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۙ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ
كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ﴿۵۱﴾ فَلَا
تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى
رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾

رکوع (۵) قدرت میں پروردگار کی نشانیاں

(۴۵) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارا پروردگار کس طرح سایہ پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اُسے ایک جگہ روک دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس کا نشان دینے والا بنا دیا۔

(۴۶) پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے چلے جاتے ہیں۔

(۴۷) وہ وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے لباس (پردہ) بنایا، نیند کو سکون۔ اُس نے دن کو جی اُٹھنے کا وقت بنایا۔ (۴۸) وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ ہم آسمان سے پاک کرنے والا پانی برساتے ہیں، (۴۹) تاکہ اس کے ذریعے مُردہ علاقے میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کر دیں۔

(۵۰) ہم اس (کرشمے) کو بار باراُن کے سامنے لاتے ہیں تاکہ وہ کچھ سبق لیں۔ مگر اکثر لوگ کفر کے علاوہ ہر بات سے انکار کر دیتے ہیں۔ (۵۱) اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔

(۵۲) سو تم کافرں کی پیروی نہ کرو۔ اس (قرآن حکیم) سے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔

(۵۳) وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے۔ ایک لذیذ و میٹھا، دوسرا نمکین اور کھارا۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا ہے جو ایک مضبوط رکاوٹ ہے۔ (۵۴) وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر اُس سے نسب اور سسرال کے سلسلے چلائے۔ آپ کا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

(۵۵) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر یہ لوگ اُن کو پوج رہے ہیں جو نہ اُنہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتے ہیں۔ کافر تو اپنے پروردگار کے خلاف (ہر کسی کا) مددگار ہے۔

(۵۶) ہم نے تو تمہیں ایک خوش خبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہوا ہے۔

(۵۷) کہہ دو کہ: ''میں تم سے اس کام کا کوئی بدلہ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ جس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی طرف لے جانے والا راستہ پکڑ لے۔''

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى
بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚۛ ﴿٥٨﴾ اِۨلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ
جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ
اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ
هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ
لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖۗ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖۗ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ ﴿٦٨﴾

مع — عند المتقدمين ١٢
ع ٥ / ١٦ / ٣ — السجدة ٧

(٥٨) اُس ہمیشہ رہنے والی ہستی پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گی۔ اس کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اُسی کا خبر والا ہونا کافی ہے۔

(٥٩) جس نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں بنا ڈالا۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ اُس جاننے والے سے مانگو۔

(٦٠) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ''اس رحمٰن کو سجدہ کرو!'' تو کہتے ہیں ''رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس جسے تم کہہ دو ہم اُسے ہی سجدہ کرتے پھریں؟'' اس سے اُن کی نفرت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(نوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

رکوع (٦) اللہ کے نیک بندوں کی خوبیاں

(٦١) وہ بڑا برکت والا ہے، جس نے آسمان میں بُرج (ستارے) بنائے اور اُس میں ایک چراغ (سورج) اور نورانی چاند بنا دیا۔

(٦٢) وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے آگے پیچھے آنے والا بنایا، ہر اُس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے یا شکر گزار ہونا چاہے۔

(٦٣) رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ''تمہیں سلام۔''

(٦٤) جو اپنے پروردگار کے حضور سجدے میں گر کر اور کھڑے رہ کر راتیں گزارتے ہیں۔

(٦٥) جو دعائیں مانگتے ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! جہنم کے عذاب کو ہم سے دُور رکھ''، جہنم کا عذاب تو جان لیوا ہے۔ (٦٦) بلاشبہ وہ بُرا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (٦٧) کہ وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ تو فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی۔ بلکہ (اُن کا خرچ ان دونوں) کے درمیان ہوتا ہے۔

(٦٨) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔ جو زنا نہیں کرتے۔ جو شخص ایسا کرے گا، وہ گناہ (کا بدلہ) پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ
لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً
وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا
بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

(٦٩) قیامت کے دن اُس کا عذاب کئی گنا کر دیا جائے گا۔ وہ اِسی میں ذِلّت کے ساتھ ہمیشہ پڑا رہے گا۔ (٧٠) سوائے اس کے جو توبہ کر چکا ہو، ایمان لا چکا ہو اور نیک کام کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں میں بدل دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔ (٧١) جو کوئی توبہ کرتا ہے اور نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف ایسے پلٹتا ہے جیسے پلٹنے کا حق ہے۔ (٧٢) وہ غلط بات کے قریب نہیں جاتے۔ جب کسی بے کار چیز کے پاس سے اُن کا گزر ہو جائے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔ (٧٣) انہیں جب اُن کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (٧٤) جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ ہمیں پرہیزگاروں کا رہنما بنا!'' (٧٥) یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کے بدلہ اونچا درجہ پائیں گے۔ اُس میں آداب اور سلام سے ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ (٧٦) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہے وہ ٹھکانا اور مقام! (٧٧) کہو: ''میرا پروردگار تمہاری ذرا پرواہ نہ کرے گا، اگر تم اُس کو نہ پکارو گے۔ اب جو تم نے جھٹلا ہی دیا ہے، جلدی ہی سزا (تمہارے لیے) جان کا وبال بن جائے گی۔''

سورہ (٢٦)

آیتیں: ٢٢٧ — اَلشُّعَرَاء (شاعر لوگ) — رکوع: ١١

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ٢٢٧ ہیں۔ نام آیت ٢٢٤ سے لیا گیا ہے جس میں شاعروں کا ذکر ہے۔ سورت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ قرآن مجید کسی شاعر کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ حق و باطل کی ہمیشہ کی کشمکش کے حوالے سے بار بار واضح کیا گیا ہے کہ: (ا) اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دنیا میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، جن کی روشنی میں حق کی تلاش کرنے میں رہنمائی ہو سکتی ہے، (ب) باطل کے پجاریوں کی ذہنیت ہر زمانہ میں ایک جیسی رہی ہے اور ان سے اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی ایک جیسا ہی رہا ہے، اور (ج) اللہ تعالیٰ قدرت رکھنے والا بھی ہے اور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی۔ اس لیے لوگ خود ہی طے کر لیں کہ وہ اپنی کہنی اور کرنی کی بنا پر اپنے آپ کو اُس کے قہر کا مستحق بناتے ہیں یا رحم کا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تسلی فرما رہے ہیں

(١) طٰسٓمٓ۔ (٢) یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (٣) شاید تم اس غم میں جان کھو دو گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (٤) ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے عاجزی سے جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ
اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ۚ قَالَ
كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ؕ
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ۙ
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَآ
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ
اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣ؕ

ع ٩ / ٥

(۵) ان کے پاس اللہ کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آتی ہے یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
(٦) سو اَب یہ جھٹلا چکے ہیں تو جس کا یہ مذاق اُڑاتے رہے ہیں، اُس کی خبر ان کو جلدی ہی مل جائے گی۔
(۷) کیا یہ لوگ زمین کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں ہر طرح کے عمدہ پیڑ پودے اُگائے ہیں۔
(۸) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔
(۹) حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بڑا زبردست اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲) حضرت موسیٰ ؑ نے فرعون کو دو معجزے دکھائے

(۱۰) جب آپ کے پروردگار نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو پکارا کہ ''تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ!
(۱۱) (یعنی) فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟''
(۱۲) انہوں نے عرض کیا: ''اے میرے پروردگار! مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے!
(۱۳) مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔ میری زبان رواں نہیں ہے۔ اس لیے آپ ہارون ؑ کو (بھی) بھیجیں۔
(۱۴) مجھ پر ان لوگوں کی طرف سے ایک جرم (کا الزام) بھی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔''
(۱۵) فرمایا: ''ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم یقیناً تمہارے ساتھ سب کچھ سنتے رہیں گے۔ (۱٦) سو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ''ہم دنیاؤں کے پروردگار کے رسول ہیں۔
(۱۷) تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے!''
(۱۸) فرعون نے کہا ''کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچپن میں نہیں پالا تھا؟ اور تو نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں گزارے۔ (۱۹) اور تو نے وہ کام کر ڈالا جو تجھے کرنا ہی تھا۔ تو تو بڑا احسان فراموش ہے۔''
(۲۰) (حضرت) موسیٰ ؑ نے جواب دیا: ''اُس وقت میں وہ (حرکت) کر بیٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہو گئی تھی۔
(۲۱) پھر جب مجھے تمہارا ڈر لگا تو میں تمہارے ہاں سے بھاگ نکلا تھا۔ پھر میرے پروردگار نے مجھے سمجھ داری عطا کی، اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرما لیا۔ (۲۲) یہ تیرا احسان ہے جو تو مجھے جتا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔'' (۲۳) فرعون نے کہا: ''یہ دنیاؤں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟''

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِيْنٍ ۚ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ
يَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ ﴿٣٦﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ﴿٣٨﴾
وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

ع ٢

(۲۴) (حضرت) موسیٰ ؑ نے جواب دیا: ''آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے سب کا پروردگار۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔''

(۲۵) فرعون نے اپنے آس پاس کے لوگوں سے کہا ''کیا تم سنتے ہو؟''

(۲۶) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''تمہارا پروردگار بھی اور تمہارے پہلے بزرگوں کا پروردگار بھی۔''

(۲۷) فرعون نے (وہاں موجود لوگوں سے) کہا ''تمہارا (یہ) رسولؑ جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، ضرور پاگل ہے۔'' (۲۸) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''مشرق اور مغرب اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار، اگر تم لوگوں میں کچھ عقل ہو۔'' (۲۹) فرعون بولا: ''اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تجھے ضرور قیدی بنادوں گا!'' (۳۰) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''اگر میں تمہارے سامنے کوئی کھلی دلیل پیش کردوں، تب بھی؟'' (۳۱) فرعون نے کہا: ''اچھا تو اُسے پیش کر، اگر تو سچا ہے!'' (۳۲) پھر اُنہوں (حضرت موسیٰ ؑ) نے اپنا عصا ڈال دیا۔ وہ یکا یک ایک صاف صاف اژدہا بن گیا۔ (۳۳) انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ تماشائیوں کو چمکتا نظر آنے لگا۔

رکوع (۳) معجزوں اور جادوؤں کا تاریخی معرکہ

(۳۴) فرعون نے اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہا: ''یہ شخص یقیناً کوئی ماہر جادوگر ہے،

(۳۵) جو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟''

(۳۶) اُنہوں نے کہا: ''اسے اور اس کے بھائی کو روک لیجیے۔ اور شہروں میں ہرکارے بھیج دیجیے،

(۳۷) (تاکہ) ہر سیانے جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں۔'' (۳۸) چنانچہ ایک مقررہ دن خاص وقت پر وہ جادوگر اکٹھے کر لیے گئے۔ (۳۹) لوگوں سے کہا گیا: ''کیا تم جمع ہوگے؟ (۴۰) اگر وہ غالب رہے تو شاید ہمیں جادوگروں کے طریقے ہی کی پیروی کرنی ہوگی۔'' (۴۱) پھر جب جادوگر آ گئے تو اُنہوں نے فرعون سے کہا: ''اگر ہم غالب رہے تو ہمیں انعام تو ملے گا؟'' (۴۲) اُس نے کہا: ''ہاں، اور تم اس صورت میں یقیناً مقرب لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے۔'' (۴۳) (حضرت) موسیٰ ؑ نے اُن سے کہا: ''ڈال دو جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے!''

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ ع
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ
فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ
مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ
قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ
سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾

(۴۴) اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے: ''فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے!'' (۴۵) پھر (حضرت) موسیٰ ؑ نے اپنا عصا ڈال دیا۔ تو وہ ایک دم ان کے جھوٹے کرشموں کو نگلنے لگا۔ (۴۶) تب سارے جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (۴۷) وہ بول اُٹھے: ''ہم دنیاؤں کے پروردگار پر ایمان لے آئے، (۴۸) یعنی (حضرت) موسیٰ ؑ اور (حضرت) ہارونؑ کے پروردگار پر۔'' (۴۹) (فرعون نے) کہا: ''تم نے اس کی بات مان لی، اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا۔ ضرور یہی تمہارا استاذ ہے، جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، یقیناً تمہیں (جلدی ہی) معلوم ہو جائے گا۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں باہم مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا۔ تم سب کو ضرور سولی پر چڑھا دوں گا۔'' (۵۰) اُنہوں نے جواب دیا ''کوئی پرواہ نہیں! یقیناً ہمیں اپنے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ (۵۱) ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو یقیناً معاف کردے گا کیونکہ سب سے پہلے ہم ایمان لائے ہیں۔''

رکوع (۴) فرعون کا سمندر میں غرق ہونا

(۵۲) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو وحی بھیجی کہ ''راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔'' (۵۳) ادھر فرعون نے شہروں میں آدمی بھیج دیے۔ (۵۴) (اور کہلوا بھیجا) کہ: ''یقیناً ان لوگوں کی ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ (۵۵) اور اُنہوں نے یقیناً ہمیں بہت غضبناک کیا ہے۔ (۵۶) اور ہم تو یقیناً چوکنی جماعت ہیں۔'' (۵۷) سو ہم اُنہیں (اُن کے) باغوں اور چشموں سے نکال لائے، (۵۸) خزانوں سے اور اُن کی عمدہ رہائش (سے)۔ (۵۹) یوں ہوا (سب کچھ)۔ ہم نے بنی اسرائیل ہی کو ان کا وارث بنا دیا۔ (۶۰) سورج نکلنے کے وقت ان لوگوں نے ان کا پیچھا کیا۔ (۶۱) پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو (حضرت) موسیٰ ؑ کے ساتھی چیخ اُٹھے کہ ''ہم تو واقعی پکڑ لیے گئے۔'' (۶۲) (حضرت) موسیٰ ؑ نے کہا: ''ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا!'' (۶۳) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا کہ ''سمندر پر اپنا عصا مارو!'' جس سے وہ پھٹ گیا۔ اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ (۶۴) دوسرے گروہ کو بھی ہم قریب لے آئے۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ
عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
خَطِيْٓــَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

ع ٨ وقف لازم

(٦٥)(حضرت)موسیٰؑ اوراُس کے سب ساتھیوں کوہم نے بچالیا۔(٦٦) ہم نے پھر دوسروں کوغرق کر دیا۔
(٦٧) بیشک اس (واقعہ) میں ایک نشانی ہے۔مگران لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
(٦٨) بلاشبہ تمہارا پروردگار بڑا زبردست ہے، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۵) حضرت ابراہیمؑ کی سوچ وکردار

(٦٩)انہیں (حضرت) ابراہیمؑ کا قصہ سناؤ! (٧٠) جب انہوں نے اپنے باپ اوراپنی قوم سے پوچھا تھا کہ ''تم کس کی عبادت کرتے ہو؟'' (٧١) اُنہوں نے جواب دیا: ''ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ہم اِنہی (کی پوجا) پر جمے رہیں گے۔'' (٧٢)انہوں نے پوچھا: ''جب تم انہیں پکارتے ہوتو کیا یہ تمہاری سنتے ہیں؟ (٧٣) یا یہ تمہیں کچھ نفع دیتے ہیں، یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟'' (٧٤) اُنہوں نے جواب دیا: ''(نہیں تو) مگر ہم نے اپنے بڑوں کوایسا ہی کرتے پایا ہے۔''
(٧٥) (حضرت ابراہیمؑ نے) کہا: ''دیکھوتم جن کو پوجتے رہے؟ (٧٦) تم اور تمہارے پچھلے بڑے؟ (٧٧) میرے تو یہ سب دشمن ہیں،سوائے سارے جہاں کے پروردگار کے، (٧٨) جس نے مجھے پیدا کیا۔ پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔ (٧٩) جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (٨٠) جب میں بیمار ہوجاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (٨١) جو مجھے موت دے گا، پھر مجھے دوبارہ زندہ کرے گا۔
(٨٢) جس سے مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے دن میری خطائیں معاف کر دے گا۔
(٨٣) اے میرے پروردگار! مجھے سمجھ داری عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرما!
(٨٤)اور میرا ذکرِخیر آیندہ آنے والوں میں جاری رکھ! (٨٥) مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں شامل فرما!
(٨٦) میرے باپ کو معاف فرما! بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ (٨٧) مجھے اُس دن رسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ (٨٨) جس دن نہ دولت کوئی فائدہ دے گی نہ بیٹے،
(٨٩) سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے پاک وصاف دل لے کر حاضر ہو۔''
(٩٠) اور جنت پرہیز گاروں کے قریب کر دی گئی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ

شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾

(٩١) بھٹکے ہوئے لوگوں کے سامنے دوزخ رکھ دی جائے گی۔(٩٢) اُن سے پوچھا جائے گا:''کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجا کرتے تھے(٩٣) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؟ کیا وہ تمہاری مدد کر رہے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے ہیں؟''(٩٤) پھر اُوندھے منہ اُس میں دھکیل دیے جائیں گے۔ وہ اور بھٹکے ہوئے لوگ،(٩٥) اور اِبلیس کے لشکر، سب کے سب۔(٩٦) وہاں یہ سب آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے(٩٧)''اللہ تعالیٰ کی قسم! ہم تو بلا شبہ کھلی گمراہی میں تھے،(٩٨) جب ہم تمہیں سارے جہاں کے پروردگار کے برابر قرار دیتے تھے۔(٩٩) ہمیں تو (ایسے) مجرموں نے ہی گمراہ کیا تھا۔(١٠٠) اب ہمارا نہ کوئی سفارشی ہے،
(١٠١) اور نہ کوئی پکا دوست۔(١٠٢) کاش ہمیں ایک دفعہ پھر پلٹنے کا موقع مل جاتا تو ہم مومن ہو جاتے۔''
(١٠٣) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
(١٠٤) حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بڑا زبردست بھی ہے اور بڑا رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (٦) نوحؑ کی سرکش قوم کا غرق ہونا

(١٠٥) (حضرت) نوحؑ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔(١٠٦) جب اُن کے بھائی (حضرت) نوحؑ نے اُن سے کہا تھا''تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟(١٠٧) میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔
(١٠٨) لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو!(١٠٩) میں اس (کام) کے لیے تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا کہ میرا معاوضہ تو سارے جہانوں کے پروردگار کے ذِمّہ ہے۔(١١٠) سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو!''(١١١) اُنھوں نے جواب دیا:''کیا ہم تجھے مان لیں، حالانکہ تیری پیروی تو نچلے درجہ کے لوگ ہی کر رہے ہیں۔''(١١٢) (حضرت) نوحؑ نے کہا:''میں کیا جانوں کہ ان کے عمل کیسے رہے ہیں؟
(١١٣) ان کا حساب تو صرف میرے پروردگار کے ذِمّے ہے۔ کاش! تم اِسے سمجھو،(١١٤) میں ایمانداروں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔(١١٥) میں تو بس ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔''
(١١٦) وہ کہنے لگے:''اے نوحؑ! اگر تم باز نہ آئے تو یقیناً پتھروں سے مار مار کر ہلاک کر دیے جاؤ گے۔''
(١١٧) (حضرت) نوحؑ نے دعا کی:''اے میرے پروردگار! یقیناً میری قوم مجھے جھٹلا رہی ہے۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ
جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ
اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾

(١١٨) سواَب میرے اوران کے درمیان دوٹوک فیصلہ کردے! مجھےاور جوایمان والے میرے ساتھ ہیں، انہیں نجات دے!''

(١١٩) آخرکارہم نے اُنہیں اور جواُن کے ساتھ بھری کشتی میں تھے، بچالیا۔ (١٢٠) اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کوغرق کردیا۔ (١٢١) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ پھربھی ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (١٢٢) تیرا پروردگار یقیناً بڑا زبردست بھی ہےاور بڑا رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (٧) عادقوم کی ہٹ دھرمی اوراُن کی تباہی

(١٢٣) قوم عاد نے پیغمبروں کوجھٹلایا۔ (١٢٤) جب اُن کے بھائی (حضرت) ہودؑ نے اُن سے کہا تھا: ''تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟'' (١٢٥) ''میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسولؑ ہوں۔ (١٢٦) اس لیےتم اللہ تعالیٰ سے ڈرواورمیری اطاعت کرو! (١٢٧) میں اس (کام) کا تم سےکوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ توصرف ساری دنیاؤں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ (١٢٨) کیاتم ہراُونچے مقام پر ایک یادگارعمارت بلاضرورت بناڈالتے ہو؟ (١٢٩) تم بڑے بڑے محل بناتے ہوجیسے تمہیں ہمیشہ یہیں رہنا ہے۔ (١٣٠) جب کسی پرہاتھ ڈالتے ہوتو جابروں کی طرح ڈالتے ہو۔ (١٣١) سوتم اللہ تعالیٰ سے ڈرواورمیری اطاعت کرو۔ (١٣٢) ڈرواُس سے جس نے تمہیں ان چیزوں سے نوازا ہے جوتمہیں معلوم ہیں۔ (١٣٣) اُس نے تمہیں نوازا مویشیوں اوربیٹوں سے، (١٣٤) باغوں اورچشموں سے۔ (١٣٥) یقیناً مجھے تمہارے لیے ایک بڑے دن کے عذاب کااندیشہ ہے۔'' (١٣٦) اُنہوں نے جواب دیا: ''ہمارے لیے برابر ہے: چاہےتم نصیحت کرو یا نہ کرو۔ (١٣٧) یہ (باتیں) تواگلے لوگوں سے ہوتی رہی ہیں۔ (١٣٨) ہمیں ہرگزکوئی عذاب نہ ہوگا۔''

(١٣٩) غرض اُنہوں نے اُنہیں جھٹلادیا۔ تب ہم نے اُنہیں ہلاک کرڈالا۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگراُن میں سے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔ (١٤٠) حقیقت میں تمہارا پروردگار زبردست بھی ہےاوررحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (٨) ثمودقوم کے سرکش لوگوں نے معصوم اونٹنی کو مارڈالا

(١٤١) قوم ثمود نے رسولوں کوجھٹلایا۔ (١٤٢) جب اُن سے اُن کے بھائی (حضرت) صالحؑ نے کہا: ''کیاتم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ
اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾
وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا
یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا ۖۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ
لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ
عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ
الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ﰳالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا
عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ
مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

ع ١٩ / ١٢

(١٤٣) میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبرؑ ہوں۔(١٤٤) سو تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(١٤٥) میں اس (کام) کے لیے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف دنیاؤں کے پروردگار کے ذمّہ ہے۔(١٤٦) کیا تم ان (چیزوں) میں جو یہاں ہیں، بس یونہی اطمینان سے رہنے دیے جاؤ گے؟(١٤٧) (ان) باغوں اور چشموں میں؟(١٤٨) ان کھیتوں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں؟(١٤٩) تم پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر اُن میں ہنرمندی سے مکان بناتے رہو گے؟(١٥٠) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(١٥١) اُن حد سے نکل جانے والوں کا کہنا نہ مانو، (١٥٢) جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے۔"(١٥٣) اُنھوں نے جواب دیا: "تم تو صرف ایک جادو کیے ہوئے آدمی ہو۔(١٥٤) تم ہمارے جیسے ایک انسان ہی تو ہو، سو لاؤ کوئی نشانی اگر تم سچے ہو۔"(١٥٥) (حضرت) صالحؑ نے کہا: "یہ اُونٹنی ہے۔ پانی پینے کے لیے ایک مقرر وقت پر ایک باری اس کی ہے اور ایک باری تمہاری ہے۔(١٥٦) اسے بُری نیّت سے نہ چھونا۔ ورنہ ایک بھاری دن کا عذاب تمہیں آلے گا۔"(١٥٧) مگر اُنھوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ وہ پھر شرمندہ ہونے لگے۔(١٥٨) پھر عذاب نے اُنہیں آلیا۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔(١٥٩) بیشک تمہارا پروردگار بڑا زبردست، بڑا رحم والا ہے۔

رکوع (٩) لوطؑ کی قوم پر ہولناک برسات کی تباہی

(١٦٠) لوطؑ کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔(١٦١) جب اُن کے بھائی (حضرت لوطؑ) نے اُن سے کہا تھا: "کیا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں؟(١٦٢) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسولؑ ہوں۔ (١٦٣) سو تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(١٦٤) میں اس (کام) پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا۔ میرا بدلہ تو صرف دنیاؤں کے پروردگار کے ذمّہ ہے۔(١٦٥) کیا تم دنیا بھر (کی مخلوق) میں مردوں ہی کے پاس جاتے ہو؟(١٦٦) اور تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں، اُنہیں چھوڑ دیتے ہو۔ بلکہ تم لوگ تو حد سے ہی گزرے جا رہے ہو!"

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ
لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا
تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْۤا
اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ
نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾

ع ٩ ١٣

(۱۶۷) وہ کہنے لگے: ''اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے تو تمہیں یقیناً (بستی سے) باہر نکال دیا جائے گا۔'' (۱۶۸) (حضرت) لوطؑ نے کہا: ''میں تمہارے کرتوتوں کو بہت زیادہ ناپسند کرتا ہوں۔ (۱۶۹) اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کرتوتوں سے نجات دلا۔'' (۱۷۰) سو ہم نے انہیں اور ان کے سارے گھر والوں کو بچا لیا۔ (۱۷۱) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی۔ (۱۷۲) پھر ہم نے باقی رہے ہوئے لوگوں کو تباہ کر دیا۔ (۱۷۳) ہم نے اُن پر ایک (خاص قسم کی) بارش برسائی۔ سو کیسی بُری تھی اُن خبردار کر دیے جانے والے لوگوں کی وہ بارش! (۱۷۴) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر اُن میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔ (۱۷۵) آپ کا پروردگار حقیقت میں بڑا زبردست بھی ہے اور بڑا رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۱۰) جنگل والوں پر اللہ کا عذاب

(۱۷۶) اصحاب الایکہ (جنگل والوں) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۷۷) جب (حضرت) شعیبؑ نے اُن سے کہا تھا: ''کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں؟ (۱۷۸) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسولؑ ہوں۔ (۱۷۹) سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۸۰) میں اس (کام) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف دنیاؤں کے پروردگار کے ذمّہ ہے۔

(۱۸۱) پیمانے سے ٹھیک ناپو اور کسی کو گھاٹا مت دو۔ (۱۸۲) صحیح ترازو سے تولو۔

(۱۸۳) لوگوں کو ان کی چیزوں میں نقصان مت دو۔ زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔ (۱۸۴) اُس (اللہ تعالیٰ) کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔'' (۱۸۵) وہ کہنے لگے: ''تم تو واقعی کوئی جادو کیے ہوئے ہو۔ (۱۸۶) تم تو بس ہماری ہی طرح کے انسان ہو۔ ہم تو تمہیں واقعی جھوٹا سمجھتے ہیں۔

(۱۸۷) اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو۔'' (۱۸۸) (حضرت) شعیبؑ نے کہا: ''تمہارے کرتوتوں کو میرا پروردگار خوب جانتا ہے۔'' (۱۸۹) غرض اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ تب اُنہیں چھتری والے دن کے عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے ہی خوفناک دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ
الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ لا عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ لا بِلِسَانٍ
عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ ؕ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً
اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ ؕ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ
الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ لا فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ ؕ كَذٰلِكَ
سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾ ؕ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ
الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ لا فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ لا فَیَقُوْلُوْا هَلْ
نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ ؕ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ
سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ لا ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ لا مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ ؕ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ صلے ق
ذِكْرٰی ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا یَنْۢبَغِیْ
لَهُمْ وَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ ؕ فَلَا تَدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ﴿۲۱۳﴾ ج وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ
الْاَقْرَبِیْنَ ﴿۲۱۴﴾ لا وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۱۵﴾ ج

ع ١٦ / ١٤

معانقہ ۹ عند المتقدمین ۱۲

(١٩٠) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔

(١٩١) تمہارا پروردگار بیشک زبردست بھی ہے اور رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (١١) بھٹکے ہوئے شاعر

(١٩٢) بے شک یہ (قرآن مجید) سارے جہاں کے پروردگار کا نازل کیا ہوا ہے۔ (١٩٣) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ (١٩٤) تمہارے دل پر، تاکہ تم خبردار کرنے والے ہوجاؤ۔ (١٩٥) صاف عربی زبان میں۔ (١٩٦) اس کا ذکر اگلی کتابوں میں بھی ہے۔ (١٩٧) کیا یہ ان کے لیے کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں؟ (١٩٨) اگر ہم اسے کسی عجمی (غیر عرب) پر نازل کردیتے،

(١٩٩) اور وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا، جب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ لاتے۔

(٢٠٠) ہم نے اسے اِسی طرح ان مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

(٢٠١) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

(٢٠٢) پھر جب بے خبری میں وہ ان پر اچانک آپڑے گا، (٢٠٣) تب یہ کہیں گے: ''کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟'' (٢٠٤) تو کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟

(٢٠٥) تم نے کچھ غور کیا کہ اگر ہم انہیں برسوں عیش کراتے رہیں۔ (٢٠٦) پھر ان پر وہ (عذاب) آپڑے، جس کا ان سے وعدہ ہے، (٢٠٧) تو اُن کا وہ عیش کا سامان ان کے کسی کام نہ آئے گا۔

(٢٠٨) ہم نے کسی بھی بستی کو اس کے بغیر تباہ نہیں کیا کہ اُس میں خبردار کرنے والے آئے تھے،

(٢٠٩) ہماری نصیحت ہے۔ ہم ظالم نہ تھے۔ (٢١٠) اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اُترے۔

(٢١١) یہ (کام) نہ اُن کو جچتا ہے اور نہ وہ ایسا کرہی سکتے ہیں۔ (٢١٢) یقیناً وہ سننے سے روک دیے گئے ہیں۔

(٢١٣) سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو، ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں ہوجاؤ گے۔

(٢١٤) اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو خبردار کرو۔

(٢١٥) ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی کریں، ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِیْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِی
السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ
تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ
وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ
كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

ع ١١ ٣٦ ١٥

اٰيَاتُهَا ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

(۲۱۶) لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ ''جو کچھ تم کرتے ہو، میں اس سے بری ہوں''۔ (۲۱۷) اُس زبردست اور رحم کرنے والے پر بھروسہ کرو، (۲۱۸) جو تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم (نماز کے لیے) اُٹھتے ہو، (۲۱۹) اور سجدہ کرنے والوں میں تمہاری نقل وحرکت کو بھی۔ (۲۲۰) بیشک وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (۲۲۱) (لوگوں سے کہو) ''کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترا کرتے ہیں؟'' (۲۲۲) وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے گناہ گار پر اترا کرتے ہیں۔ (۲۲۳) وہ کان لگائے ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ (۲۲۴) رہے شعراء تو بہکے ہوئے لوگ ان کی پیروی کرتے ہیں۔ (۲۲۵) کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۲۲۶) اور وہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں۔ (۲۲۷) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، انہوں نے نیک عمل کیے وہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہے۔ جب اُن پر ظلم ہوا تو اس کے بعد (صرف) بدلہ لے لیا۔ ظلم کرنے والوں کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کس انجام سے واسطہ پڑنا ہے۔

سورہ (۲۷)

آیتیں: ۹۳ | اَلنَّمۡل (چیونٹیاں) | رکوع: ۷

مختصر تعارف

یہ مکی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی کل آیتیں ۹۳ ہیں جو اُنیسویں پارے سے شروع ہو کر بیسویں پارے میں ختم ہو جاتی ہیں۔ عنوان آیت ۱۸ سے لیا گیا ہے جس میں چیونٹیوں کا ذکر ہے۔ سورت میں دو بڑے موضوعوں کی وضاحت ہوئی ہے: (ا) انسانی تاریخ کے بعض مشہور نمونوں کی مدد سے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ قرآن حکیم سے صرف وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اس میں پیش کی ہوئی حقیقتوں کو قبول کریں، (ب) دنیا کی نمایاں ترین حقیقتوں کو دیکھا جائے تو شرک نہیں بلکہ توحید کا کھلا ثبوت ملتا ہے۔ آخر میں خبردار کیا گیا ہے کہ حق کی دعوت کو قبول کرنے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور اس سے انکار سے اپنا ہی نقصان۔ آیت ۲۶ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) کوہِ طور پر حضرت موسیٰؑ کا اللہ تعالیٰ سے بات چیت کرنا

(۱) طٰسٓ۔ یہ قرآن اور ایک واضح کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) ہدایت اور خوش خبری ہے، اُن مومنوں کے لیے، (۳) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور یہی لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے، ہم نے اُن کے لیے اُن کے کرتوتوں کو خوشنما بنا دیا ہے۔ سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری سزا ہے۔ آخرت میں یہی لوگ سب سے زیادہ گھاٹے میں ہوں گے۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ۝٦ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى
لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ
فِى النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٨ يٰمُوۡسٰۤى اِنَّهٗۤ
اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٩ۙ وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ قف اِنِّىۡ لَا يَخَافُ
لَدَىَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝١٠ۖق اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًۢا بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّىۡ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝١١ وَاَدۡخِلۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ
سُوۡٓءٍ قف فِىۡ تِسۡعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا
فٰسِقِيۡنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ اٰيٰتُنَا مُبۡصِرَةً قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ۝١٣ۚ وَجَحَدُوۡا بِهَا وَاسۡتَيۡقَنَتۡهَاۤ اَنۡفُسُهُمۡ ظُلۡمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝١٤ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ
عِلۡمًا ۚ وَقَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٥ وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا
مَنۡطِقَ الطَّيۡرِ وَاُوۡتِيۡنَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِيۡنُ ۝١٦

الثلث

ع ١٤ / ١

(٦) بلاشبہ یہ قرآن حکیم تمہیں ایک بڑی سمجھ دار اور بڑے علم والی ہستی کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔
(٧) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا: ''یقیناً مجھے آگ نظر آئی ہے۔ میں ابھی وہاں سے یا تو کوئی خبر لاتا ہوں یا تمہارے لیے کوئی جلتا ہوا انگارا اُٹھا لاتا ہوں۔ تاکہ تم تاپ سکو۔''
(٨) جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ: ''مبارک ہے جو اس آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے۔ پاک ہے اللہ، سب دنیا والوں کا پروردگار۔ (٩) اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ تعالیٰ، زبردست اور حکمت والا۔ (١٠) ''اپنی لاٹھی ڈال دو'' پھر جونہی انہوں نے اُسے ایسے حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو، تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) ''اے موسیٰؑ! ڈرو نہیں، میرے سامنے پیغمبر ڈرا نہیں کرتے، (١١) سوائے اس کے کہ کسی نے کوئی قصور کیا ہو۔ پھر اگر برائی کے بعد وہ بھلائی سے (اپنے عمل کو) بدل لے تو میں معاف کرنے والا، مہربان ہوں۔ (١٢) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں تو ڈالو۔ بغیر کسی تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ (دو نشانیاں) نو نشانیوں میں سے ہیں، فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے جانے کے لیے)۔ یقیناً وہ بڑے بدکردار لوگ ہیں۔''
(١٣) پھر جب اُن لوگوں کے پاس ہماری کھلی نشانیاں پہنچیں تو وہ بولے: ''یہ تو صاف جادو ہے!''
(١٤) اُنہوں نے ظلم اور غرور کی وجہ سے ان سے اِنکار کر دیا حالانکہ اُن کے دل اُن کے قائل ہو چکے تھے۔ سو دیکھ لو (ان) فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا!

رکوع (٢) سبا کی ملکہ کے نام حضرت سلیمانؑ کا خط

(١٥) ہم نے (حضرت) داؤدؑ اور (حضرت) سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔ اُنہوں نے کہا: ''تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت عطا کی۔''
(١٦) اور (حضرت) سلیمانؑ، (حضرت) داؤدؑ کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا: ''اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے۔ ہمیں ہر طرح کی چیز دی گئی ہے۔ بیشک یہ (اللہ تعالیٰ کا) صاف فضل ہے۔''

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ السّجدة

السّجدة

(۱۷) (حضرت) سلیمانؑ کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل اُن کا لشکر جمع کیا گیا۔ وہ پورے ضبط میں رکھے جا رہے تھے۔

(۱۸) یہاں تک کہ جب یہ سب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹے نے کہا: ''اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں جا گھسو! کہیں (حضرت) سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں اور اُنہیں خبر بھی نہ ہو۔''

(۱۹) اُس کی اس بات پر (حضرت) سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس دیے اور بولے: ''اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جن سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو۔ مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔''

(۲۰) اُنہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے: ''کیا بات ہے کہ مجھے ہُد ہُد نظر نہیں آتا؟ کیا وہ (کہیں) غائب ہو گیا ہے؟ (۲۱) میں اسے ضرور کوئی سخت سزا دوں گا یا اسے مار ہی ڈالوں گا۔ ورنہ اسے میرے سامنے کوئی ٹھوس عذر پیش کرنا ہوگا۔''

(۲۲) تھوڑی دیر بعد ہی وہ آ گیا اور کہنے لگا: ''میں نے ایسی بات معلوم کی ہے جو آپ کے علم میں نہیں ہے۔ میں آپ کے لیے سبا سے ایک یقینی خبر لا یا ہوں۔

(۲۳) میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جو اُن لوگوں پر حکومت کرتی ہے۔ اُسے ہر طرح کا ساز وسامان میسر ہے۔ اُس کا تخت بڑا عظیم شان والا ہے۔

(۲۴) میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ تعالیٰ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوشنما بنا دیے ہیں اور اُنہیں سیدھے راستہ سے روک رکھا ہے، جس سے وہ ہدایت نہیں پاتے،

(۲۵) کہ وہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہ کریں، جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں نکالتا ہے۔ اور جو سب کچھ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

(۲۶) وہ اللہ تعالیٰ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو عظیم عرش کا مالک ہے۔'' (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ
هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ
وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ
الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ
يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫
فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ
اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِیْ بِعَرْشِهَا
قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّیْ عَلَيْهِ لَقَوِیٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

ع ٢/١٧

(٢٧) (حضرت) سلیمانؑ نے کہا: ''ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔
(٢٨) میرا یہ خط لے جا! اسے اُن لوگوں تک پہنچا دے! پھر اُن سے ذرا الگ ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا کرتے ہیں۔''
(٢٩) وہ (ملکہ) بولی: ''اے سردارو! بیشک مجھے ایک عظیم الشان خط ملا ہے۔ (٣٠) وہ یقیناً (حضرت) سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ یوں ہے: اللہ تعالیٰ کے نام سے، جو بڑا مہربان، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔
(٣١) تم لوگ میرے مقابلہ میں سرکشی مت کرو، مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔''

رکوع (٣) سبا کی ملکہ کی حاضری اور اِسلام قبول کرنا

(٣٢) پھر ملکہ نے کہا: ''اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی معاملے کا اس وقت تک قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود نہ ہو۔'' (٣٣) اُنہوں نے جواب دیا: ''ہم بڑے طاقتور اور بڑے جنگجو ہیں۔ معاملہ آپ کے اختیار میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے۔'' (٣٤) ملکہ کہنے لگی: ''یہ حقیقت ہے کہ بادشاہ جب کسی بستی میں جا گھستے ہیں تو اسے الٹ پلٹ کر دیتے ہیں۔ وہ اس کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ہیں۔ یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔
(٣٥) میں اُنہیں ایک تحفہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ لوگ کیا (جواب) لے کر پلٹتے ہیں۔''
(٣٦) جب وہ (قافلہ حضرت) سلیمانؑ کے ہاں پہنچا تو اُنہوں نے کہا: ''کیا تم دولت سے میری امداد کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھے دے رکھا ہے، وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہارا تحفہ تم ہی کو مبارک ہو! (٣٧) تم اُن کے پاس واپس چلے جاؤ! ہم ان پر یقیناً ایسے لشکر لے کر چڑھ آئیں گے کہ وہ لوگ ان کا (ذرا) مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ ہم اُنہیں ذلیل کر کے وہاں سے ضرور نکال دیں گے۔ وہ بے عزت ہو جائیں گے۔'' (٣٨) (پھر حضرت) سلیمانؑ نے کہا: ''اے سردارو! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ لوگ مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟''
(٣٩) ایک دیو پیکر جن نے عرض کیا: ''میں اسے آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں گا، اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں۔ اس (کام) کے لیے میں یقیناً طاقتور اور اعتبار کے قابل ہوں۔''

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖۚ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ
كَرِیْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ
مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ
اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ
اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ
یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

ع ٣ ١٣ ١٨

(۴۰) ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا، بولا: ''میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے ہی اسے آپ کے پاس لائے دیتا ہوں۔'' پھر جونہی انہوں (حضرت سلیمانؑ) نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا، تو وہ پکار اُٹھے: ''یہ میرے پروردگار کا ایک فضل ہے، تا کہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ جو شکر کرتا ہے، وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے شکر کرتا ہے۔ جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار تو یقیناً بے نیاز اور بزرگ و برتر ہے۔''

(۴۱) (حضرت) سلیمانؑ نے کہا: ''اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو۔ (پھر) دیکھیں کہ وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سیدھا راستہ نہیں پاتے۔'' (۴۲) پھر جب وہ آ پہنچی تو اس سے پوچھا گیا: ''کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟'' وہ کہنے لگی: ''یہ تو گویا وہی ہے۔ ہم تو پہلے ہی جان چکے تھے۔ ہم فرماں بردار ہو چکے تھے۔'' (۴۳) (اصل میں) جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتی تھی، اُنہوں نے اسے (ایمان لانے سے) روک رکھا تھا۔ کیونکہ وہ یقیناً ایک کافر قوم سے تھی۔

(۴۴) (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو۔ اس نے جو اُسے دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھ بیٹھی۔ تو (اُس نے اپنے پائینچے اٹھا لیے) جس سے اس کی دونوں پنڈلیاں کھل گئیں۔ (حضرت) سلیمانؑ نے کہا: ''یہ محل شیشے سے ہموار کیا گیا ہے۔'' اس پر وہ پکار اٹھی: ''میرے پروردگار! میں اپنے آپ پر بڑا ظلم کرتی رہی ہوں۔ اب میں سلیمانؑ کے ساتھ اُس اللہ پر ایمان لاتی ہوں جو دنیاؤں کا پروردگار ہے۔''

رکوع (۴) حضرت صالحؑ اور حضرت لوطؑ کے قصّے

(۴۵) ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی (حضرت) صالحؑ کو بھیجا کہ (اُن سے کہے کہ) ''تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔'' تو وہ اچانک دو فریقوں میں بٹ کر جھگڑنے لگے۔

(۴۶) اُنہوں نے کہا: ''اے میری قوم کے لوگو! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچاتے ہو؟ تم اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے؟''

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ
لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ
لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

ع ١٤ ١٩

(۴۷) وہ کہنے لگے: ''ہم تو تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس سمجھنے لگے ہیں۔'' صالح ؑ نے جواب دیا: ''تمہاری نحوست (کا سبب) اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ بلکہ تم تو وہ لوگ ہو جن کی آزمائش ہو رہی ہے۔''
(۴۸) اُس شہر میں نو جتھے تھے، جو ملک میں فساد پھیلایا کرتے تھے اور کوئی ٹھیک کام نہ کرتے تھے۔
(۴۹) اُنہوں نے کہا؛ ''آپس میں اللہ کی قسم کھالو کہ ہم (حضرت) صالح ؑ اور اُس کے گھر والوں پر رات میں حملہ کریں گے اور پھر اُس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ''ہم اس کے خاندان کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے۔ اور ہم بالکل سچے ہیں۔''
(۵۰) ایک چال تو انہوں نے چلی اور ایک تدبیر ہم نے اپنائی جس کی اُنہیں خبر نہ تھی۔ (۵۱) اب دیکھ لو، ہم نے ان کو اور اُن کی پوری قوم کو تباہ کر ڈالا۔ (۵۲) سو یہ اُن کے گھر ہیں جو ویران پڑے ہیں، اُن کے ظلم کے بدلہ میں۔ بلا شبہ اس میں اُن لوگوں کے لیے عبرت ہے جو علم والے ہوں۔
(۵۳) ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور جو پرہیز گار تھے۔
(۵۴) اور (حضرت) لوطؑ (کا واقعہ) کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''کیا تم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بدکاری کرتے ہو؟ (۵۵) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت پوری کرنے کے لیے جاتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم جہالت کر رہے ہو۔'' (۵۶) مگر اُن کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: ''تم لوط ؑ کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یقیناً یہ لوگ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔''
(۵۷) غرض ہم نے انہیں اور ان کے خاندان کو بچا لیا، سوائے ان کی بیوی کے۔ اُس کا پیچھے رہ جانا ہم نے مقدر کر دیا تھا۔ (۵۸) ہم نے اُن پر ایک (خاص قسم کی) برسات برسائی۔ سو وہ اُن لوگوں کے لیے کیا ہی بری برسات تھی جو خبر دار کیے جا چکے تھے!

رکوع (۵) مومنوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور نعمتیں

(۵۹) کہو: ''تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اُس کے اُن بندوں پر سلام ہو جنہیں اُس نے چن لیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟

☆☆☆☆☆